سوال

(456) پانی ناپاک کس طرح ہوتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پانی ناپاک کس طرح ہوتا ہے۔ اوراس کے پاک کرنے کا کیا حکم ہے کیا ابتدائے اسلام میں تا خلافت راشدہ 30 سال تک آب نوشی کے چاہات نہ تھے اگر تھے توان میں کوئی چیز مثلاً چوہا ۔چڑیا۔ یا بلی ۔کتا گرتا توکس طرح پاک کرتے تھے ۔ اوراگر کوئی میلا کپڑا گرتا تھا توکس طرح پاک کرتے تھے ۔ (شجاع الدین پنشنز)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پانی جتنا بھی ہو پاک ہے ۔ جب تک اس میں کوئی ناپاک چیز اتنی نہ گرے جس سے اس کی بو یا مزہ یا رنگ بدل جائے زمانہ نبوت میں پانی کے کنویں تھے ۔ مگر ایسے جانور گرنے سے ناپاک نہ سمجھتے جاتے تھے ۔ یہ رائے پچھلوں کی ہے ۔ وہاں وہی قانون تھا جو مذکور ہوا۔

تشریح

سوال ۔ چہ فرمانید علمائے دین دریں مسئلہ کہ اگر بھگ چاہ افتادچہ وحکم اںج بیوٴا (یعنی جس کنویں میں کتا گرجائے اسکے لئے کیا حکم ہے)

الجواب۔ حکم چاہ مذکور آنست کہ اگر آب آں چاہ از افتادن سگ متغیر نہ شدہ است بلکہ برحال خوداست آں چال چاہر است واگر بو یا مرہ یارنگ متغیر شدہ است نجس است

"عن ابی سعید الخدري قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الماء طھور لاینجسہ شیٔ اخرجہ الثلاثۃ وصححہ احمد کذافی بلوغ الورام وفیہ ایضا عن ابی امامۃ الباھلیقال قال رسول للہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الماء لاینجسہ شیٔ الاماغلب علی یدحہ وطعمہ ولونہ اخردہ ابن ماجہ وضعفہ ابۃ حاتم وللبیھقی الماء طاہر الاان تغیر ریحہ اوطعمہ اولونہ بنجاسۃ تحدثفیہ انتھی الخ"

(اراقم ابو محمد عبد الحق اعظم گڑھی عفی عنہ ۔ سید محمد نزیر حسین ۔ فتاویٰ نزیریہ جلد اول ص 202)

خلاصہ اس کا یہ ہے کہ کنواں وغیرہ محض کتا گرجانے سے ناپاک نہیں ہوسکتا ۔ جب تک اس کا بو یا مزہ یا رنگ تبدیل نہ ہوا احادیث سے یہی چیز ثابت ہے اوراسی پر علمائے السلام کا اجماع سبل السلام میں ہے ۔

"اجمع العلماء علی ان الماء القلیل والکثیر اذاوقعت فیہ نجاسۃ فغیرت لہ طعما اولونا اوریحا فھو نجس فالاجماع ھوالدلیل علی نجاسۃ ماتغیر احداوصافہ لاہذہ الزیایۃ انتہی"

عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں اتنی تفصیل اور آتی ہے۔

"اذاکان الماء قلتین لم تحمل الخبث وفی لفظ لم ینجس اخرجہ الاربعۃ وصححہ ابن خزیمۃ"

''یعنی جب پانی دوقلہ ہو توجب تک اس کا رنگ یا مزہ یا بونہ بدلے ناپاک نہیں ہوتا۔'' دوقلوں کا اندزہ عرب کی جیسی بڑی بڑی مشکوں سے 10۔12۔ مشک پانی کا ہے۔ مزید تفصیلات کے لئے حوالہ مذکور ملاحظہ ہو محمد دوائود راز۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص614

محدث فتویٰ